1990 S C M R 883

[Shariat Appellate Bench]

روبروئے: جسٹس ڈاکٹر نسیم حسن شاہ، جسٹس پیر محمد کرم شاہ و جسٹس مولانا محمد تقی عثمانی

محمد حنیف ۔۔اپیل کنندہ

بنام

سرکار ۔۔مدعا علیہ

کریمنل اپیل نمبر 39(S) آف ۱۹۸۸ء منفصلہ ۲۶ جون ۱۹۸۹ء۔

Offence of Zina (Enforcement of Hudood) Ordinance (VII of 1979)__ __S.10 (3)_

۔۔جرم زنا۔عدالت سماعت سے دی گئی سزا کو وفاقی شرعی عدالت نے بحال رکھا۔ملزم کی برات کو ثابت کرنے کے لئے جو نکات سپریم کورٹ میں اٹھائے گئے ان پر وفاقی شرعی عدالت نے اپنے فیصلے میں تفصیل سے بحث کی۔سپریم کورٹ نے وفاقی شرعی عدالت کے فیصلہ میں کسی ردوبدل کی ضرورت نہ محسوس کرتے ہوئے اپیل مسترد کردی۔

شیخ محمد شفیع، ایڈووکیٹ سپریم کورٹ۔برائے اپیل کنندہ۔

تاریخ سماعت: ۲۶ جون ۱۹۸۹ء۔

فیصلہ

جسٹس پیر محمد کرم شاہ: یہ کریمنل اپیل، وفاقی شرعی عدالت کے اس فیصلہ کے خلاف دائر کی گئی ہے۔ جس میں ملزم محمد حنیف کو فاضل ایڈیشنل سیشن جج کی عدالت سے زیر دفعہ ۳-۱۰ احدود آرڈیننس مجریہ ۱۹۷۹ء دی جانے والی سزا کو بحال رکھا گیا تھا۔

ابتدائی رپورٹ کے مطابق اس کیس کا خلاصہ یہ ہے۔ مسماۃ رضیہ نے ۲۱-۶-۱۹۸۶ء کو تھانہ جڑانوالہ ضلع فیصل آباد میں یہ ایف آئی آر درج کرائی کہ وہ چک نمبر ۱۲۵ گ ب کی سکونتی ہے اس کا والد مزدوری پیشہ ہے وہ کنواری غیر شادی شدہ ہے تقریباً دو بجے دوپہر قضائے حاجت کے لئے اپنے گھر سے مربعہ نمبر ۲۷ کلہ نمبر ۲۲ میں گئی جہاں چری کی فصل کاشت تھی۔ وہ ابھی رفعت حاجت کے لئے بیٹھی ہی تھی کہ پیچھے سے محمد حنیف ساکن دہ نے اس کو پکڑ لیا اور زمین پر لٹا دیا۔ اس کے منہ پر ہاتھ رکھا اور اس کے ساتھ زنا بالجبر شروع کر دیا۔ اس کے شور واویلا پر ملک عابد ولد ملک احمد اور بشیر احمد ساکنان دہ جو قریب ہی سڑک پر گزر رہے تھے۔ بھاگ کر آئے اور اسے حنیف کے چنگل سے چھڑا لیا۔ جو اس کے ساتھ زنا کر رہا تھا۔ اور اس واقعہ کو انہوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ محمد حنیف بھاگنے میں کامیاب ہو گیا۔ اس کا والد اور ہر دو گواہ اسے ہسپتال جڑانوالہ لے گئے۔ اور اس کا طبی معائنہ کرایا۔

مسماۃ رضیہ نے عدالت میں گواہی دیتے ہوئے بھی اپنی اس ابتدائی رپورٹ کی تائید کی۔ اپیل کنندہ محمد حنیف نے اپنے بیان زیر دفعہ نمبر ۳۴۲ میں اپنے آپ کو بے قصور قرار دیا اور اپنی صفائی پیش کرتے ہوئے خسرہ گرداوری میں اپنے آپ کو بے قصور قرار دیا اور اپنی صفائی پیش کرتے ہوئے خسرہ گرداوری اور مسماۃ رضیہ کا برتھ سرٹیفکیٹ پیش کیا۔

اب اس فیصلے کے خلاف یہ کریمنل اپیل ۸۸(S)/۸۹ آج سماعت کے لئے ہمارے سامنے پیش ہوئی ہم نے فریقین کے وکلاء کی بحث کو سنا اور ریکارڈ کا بغور مطالعہ کیا۔ وکیل صفائی نے ملزم کی برات کو ثابت کرنے کے لئے جو نکات اٹھائے ان پر فاضل وفاقی شرعی عدالت نے اپنے فیصلے میں تفصیل سے بحث کی ہے۔ ہم اس کو دوبارہ یہاں ذکر کرنا غیر ضروری سمجھتے ہیں۔ ان حالات میں ہم وفاقی شرعی عدالت کے فیصلہ میں کسی ردوبدل کی ضرورت محسوس نہیں کرتے اس لئے اس اپیل کو مسترد کرتے ہیں۔

A.A./M-1181/S

اپیل مسترد۔

;